نماز فجر میں دعاء قنوت

از: حضرت مولانا محمد شفیع جامعی قاسمی بھٹکلی شافعی مدظلہ
(بانی وناظم ادارہ رضیۃ الابرار بھٹکل، وسابق مہتمم ونائب ناظم جامعہ اسلامیہ بھٹکل)

احادیث کی روشنی میں نماز کا طریقہ بیان کیا گیا۔تمام فرض اور سنت نمازیں بھی اسی طریقہ کے مطابق پڑھیں البتہ امام شافعیؒ کے نزدیک فجر میں دعاء قنوت پڑھنا سنت مؤکدہ ہے۔فجر کی دوسری رکعت میں رکوع سے اٹھ کر دونوں ہاتھوں کو سینہ کے برابر اٹھا کر دعاء قنوت پڑھے،اور دونوں ہتھیلیاں ملی ہوئی ہوں۔امام بلند آواز سے دعاء قنوت پڑھے اور مقتدی بلند آواز سے آمین کہے۔اگر کوئی انفرادی نماز پڑھ رہا ہو تو دعاء قنوت آہستہ آواز سے پڑھے۔ دعاء قنوت یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِھْدِنِی (اَھْدِنَا) فِیْمَنْ ھَدَیْتَ، وَعَافِنِی (وَعَافِنَا) فِیْمَنْ عَافَیْتَ، وَتَوَلَّنِیْ (وَتَوَلَّنَا) فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ، وَبَارِكْ لِیْ (وَبَارِكْ لَنَا) فِیْمَاأَعْطَیْتَ، وقِنِیْ (وَقِنِا) شَرَّمَاقَضَیْتَ، فَإِنَّكَ تَقْضِیْ وَلَایُقْضیٰ عَلَیْكَ، وَاِنَّهُ لَایَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ، وَلَایَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ، اَسْتَغْفِرُكَ (نَسْتَغْفِرُكَ) واَتُوبُ اِلَیْكَ وَصَلَّی اللّٰہ عَلَی النَّبِیِّ وَعَلیٰ اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّم.

انفرادی نماز پڑھنے والا **اللّٰھم اھدنی، وعافنی** وغیرہ پڑھے اور امام ہو تو **اللّٰھم اھدنا، وعافنا** وغیرہ قوسین میں دیئے گئے الفاظ پڑھے۔

﴿حدیث﴾ عَنْ مُحَمَّدبْنِ سِرِیْنَ قَالَ سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ ؓ اَقَنَتَ النَّبِیُّ ﷺ فِی الصُّبْحِ؟ قَالَ: نَعَمْ. فَقِیْلَ: أَوَقَنَتَ قَبلَ الرُّكُوعِ؟ قَالَ: بَعْدَ الرُّكُوعِ یَسِیْراً. ابوداؤد کی دوسری روایت میں **یَسِیْراً** کے بجائے **قَامَ هُنَیَّةً** آیا ہے۔﴿**صحیح بخاری ۱/۱۳٦، وصحیح مسلم ۱/۲۳۷، وسنن أبی داؤد ۱/۱۰٤**﴾

ترجمہ: حضرت محمد بن سرینؒ (تابعی) فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک ؓ سے سوال کیا گیا کہ رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز میں دعاء قنوت پڑھا کرتے تھے؟ حضرت انس ؓ نے فرمایا: ہاں۔دریافت کیا گیا کہ رکوع سے پہلے یا بعد۔آپ نے فرمایا رکوع کے بعد تھوڑی دیر۔

﴿حدیث﴾ عَنْ أَنَسٍ ؓ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَنَتَ حَتَّی مَاتَ وَأَبُوبَكْر حَتَّی مَاتَ وَعُمَرحَتَّی مَاتَ. رواہ البزارورجا له موثقون. ﴿**مجمع الزوائد۲/۱٤۲ طبع مؤسسة المعارف بیروت**﴾

ترجمہ: حضرت انس ؓ روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ وفات تک دعاء قنوت پڑھتے تھے اور حضرت ابوبکر صدیق ؓ اور حضرت عمر فاروق ؓ بھی وفات تک دعاء قنوت پڑھتے تھے۔

﴿حدیث﴾ عَنْ أَنَسٍ ؓ : أَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَنَتَ شَهْراً یَدْعُوعَلَیْهِمْ ثُمَّ تَرَكَهُ، فَأَمَّا فِی الصُّبْحِ فَلَمْ یَزِلْ یَقْنُتُ حَتَّی فَارَقَ الدُّنْیَا. ﴿**سنن بیهقی ۲/۲۰۱، قال الإمام أبوعبد اللّٰه الحاكم فی كتاب (الأربعین): حدیث صحیح، "الأذكار"، باب القنوت فی الصبح، وقال الإمام النووی فی "المجموع" (۳/۵۰٤): حدیث صحیح رواه جماعة من الحفاظ وصححوه، وقال الحازمی حدیث صحیح، تحفة المحتاج إلی أدلة المنهاج لابن الملقن**

۱/۳۰٤،وقال نورالدين الهيثمی فی "مجمع الزوائد" (۲/۱٤۲) : رجا له موثقون﴾

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک ماہ تک (پانچوں نمازوں میں قاتلوں کے لئے) قنوت میں بددعا فرمائی، پھر چاروں نمازوں میں ترک فرمایا۔ البتہ وفات تک صبح کی نماز میں دعاءِ قنوت پڑھتے رہے۔

﴿حدیث﴾ عَنِ الرَّبِیْعِ بْنِ أنَس قَالَ کُنْتُ جَالِساً عِنْدَ أَنَس رضی اللہ عنہ فَقِیْلَ لَهُ إِنَّمَا قَنَتَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ شَهْراً؟ فَقَالَ: مَازَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ یَقْنُتُ فِی صَلوٰةِ الْغَدَاةِ حَتّٰی فَارَقَ الدُّنْیَا. قال أبوعبدالله هذا إسناد صحیح سنده ثقة رواته. ﴿سنن بیهقی ۲/۲۰۱،طبع دارالمعرفة بیروت﴾

ترجمہ: حضرت ربیع فرماتے ہیں کہ میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا تھا۔ آپ سے سوال کیا گیا کہ کیا رسول اللہ ﷺ صرف ایک ہی مہینہ دعاءِ قنوت پڑھی؟ تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز میں ہمیشہ دعاءِ قنوت پڑھا کرتے تھے۔

﴿حدیث﴾ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: کَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَارَفَعَ رَأسَهُ مِنَ الرُّکُوعِ فِی صَلَاةِ الصُّبْحِ فِی الرَّکْعَةِ الثَّانِیَةِ رَفَعَ یَدَیْهِ فَیَدْعُو بِهَذَاالدُّعَاءِ "اللّٰهُمَّ اهْدِنِی فِیْمَنْ هَدَیْتَ..................." الحدیث. قال الحاکم صحیح ولیس کما قال فهوضعیف لاجل عبدالله فلوکان ثقة لکان الحدیث صحیحاً وکان الاستدلال به أولی من الاستدلال بحدیث الحسن بن علی الواردفی قنوت الوتر.

﴿"تلخیص الحبیر" للعلامة ابن حجرالعسقلانی ۳/٤۳۲﴾

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فجر کی دوسری رکعت میں رکوع سے اٹھ کر اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھا کر **اللّٰهُمَّ اهْدِنِی فِیْمَنْ هَدَیْت.......** پڑھا کرتے تھے۔

(امام حاکمؒ نے اس حدیث کو صحیح کہا ہے مگر اس کے ایک راوی عبداللہ بن سعید مقبری پر جرح کی گئی ہے اگر انکا ثقہ ہونا معلوم ہو جائے تو یہ حدیث دعاءِ قنوت کے باب میں حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی حدیث سے صحیح ترین اور قابل استدلال حدیث ہے۔)

﴿حدیث﴾ عن أبی هریرة أن رسول الله ﷺ کان إذا رفع رأسه من الرکوع فی صلاة الصبح فی آخر رکعة قنت.

(صلاة الوتر لمحمد بن نصر المروزی ۱/۳۱۷، إسناده صحیح علی شرط مسلم)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز میں دوسری رکعات میں رکوع سے کھڑے ہوتے تو دعا قنوت پڑھتے تھے۔

﴿حدیث﴾ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: أَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَنَتَ فِی الْفَجْرِ. ﴿صحیح ابن خزیمة،حدیث۱۰۹۸، وسنن بیهقی ، ۲/۲۰۵،مسند أحمد بن حنبل۱۸٦۸۳،سنن الدارمی ۱٦۵۰، إسناده صحیح علی شرط الشیخین﴾

ترجمہ: حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز میں دعاءِ قنوت پڑھتے تھے۔

﴿حدیث﴾ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: أَنَّ النَّبِیَّ ﷺ کَانَ یَقْنُتُ فِی صَلَاةِ الصُّبْحِ وَفِی وِتْرِ اللَّیْلِ

بِهَذِهِ الْكَلِمَاتِ اللّٰهُمَّ اهْدِنِى فِيْمَنْ هَدَيْتَ.........الخ﴿السنن الكبرى للبيهقى ٢٩٦٠، مصنف عبدالرزاق٤٩٥٧، قال ابن الملقن: بإسناد جيد، تحفة المحتاج إلى أدلة المنهاج ١/٣٠٥﴾

ترجمہ: حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ صبح اور وتر کی قنوت میں یہ دعا پڑھتے تھے۔ اللّٰهُمَّ اهْدِنِى فِيْمَنْ هَدَيْتَ.......الخ.

﴿حدیث﴾ عَنِ الْعَوَامِ بْنِ حَمْزَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَبَاعُثْمَان عَنِ الْقُنُوتِ فِى الصُّبْحِ، قَالَ:بَعْدَ الرُّكُوع. قُلْتُ:عَمَّنْ؟قَالَ:عَنْ أَبِى بَكْرٍوَعُمَرَوَعُثْمَانَ ﷺ. هذا إسنادحسن، ويحيى بن سعيدلايحدث إلاعن الثقات عنده. ﴿سنن بيهقى ، ٢/٢٠٢﴾

ترجمہ: حضرت عوام بن حمزہؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوعثمان سے صبح کی نماز میں دعاء قنوت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: رکوع کے بعد۔ میں نے سوال کیا کہ کون کون پڑھا کرتے تھے۔ انہوں نے کہا حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ۔

﴿حديث﴾ عَنْ أَبِى رَافِعٍ أَنَّ عُمَرَقَنَتَ فِى صَلَوٰةِالصُّبْحِ بَعْدَ الرُّكُوْعِ.﴿سنن بيهقى ، ٢/٢٠٨﴾

ترجمہ: حضرت ابورافعؒ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ صبح کی نماز میں رکوع کے بعد دعاء قنوت پڑھتے تھے۔

﴿حديث﴾ عَنِ الأَسْوَدِ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَبْنَ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ فِى السَّفَرِوَالْحَضَرِفَمَا كَانَ يَقْنُتُ إِلَّافِى صَلَاةِ الْفَجْرِ.﴿سنن بيهقى٢/٢٠٣﴾

ترجمہ: حضرت اسودؒ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے سفر و حضر میں نماز پڑھا، وہ صرف فجر کی نماز میں دعاء قنوت پڑھا کرتے تھے۔

﴿حديث﴾ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ ابْنِ مَعْقِلٍ قَالَ: قَنَتَ عَلِى رضی اللہ عنہ فِى الْفَجْرِ. ﴿سنن بيهقى٢/٢٠٤،وقال البيهقى هذاعن عَلِيٍّ صحيح مشهور،وأقره العلامة ابن حجرالعسقلانى وقال رواه الشافعى أيضاً،تلخيص الحبير٣/٤١٩﴾

وفى رواية: قنت فى الفجر بعد الركوع.(معرفة السنن للبيهقى٣/١٢٦)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن معقل بن مقرن فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فجر کی نماز میں دعاء قنوت پڑھا کرتے تھے۔ علامہ ابن حجر عسقلانیؒ فرماتے ہیں کہ اس روایت کو امام بیہقیؒ نے بسند صحیح روایت کیا ہے۔ اور امام شافعیؒ نے بھی اسے روایت کیا ہے۔

﴿حديث﴾ عَنْ عَاصِمٍ قَالَ:سَأَلْتُ أَنَس بن مالك رضی اللہ عنہ عَنِ الْقُنُوتِ فَقَالَ: قَدْ كَانَ الْقُنُوتُ.قُلْتُ: قَبْلَ الرُّكُوعِ أَوبَعْدَهُ؟قَالَ: قَبْلَهُ ، الحديث.﴿صحيح بخارى،حديث١٠٠٢﴾

ترجمہ: حضرت عاصمؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے قنوت کے بارے میں پوچھا۔ آپ نے جواب دیا کہ قنوت پڑھا کرتے تھے۔ میں نے دریافت کیا کہ رکوع سے پہلے یا بعد۔ آپ نے جواب دیا کہ رکوع سے پہلے۔

﴿حديث﴾ أخرجه ابن ماجه من رواية حميدعن أَنَسٍ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْقُنُوتَ فَقَالَ: قَبْلَ الرُّكُوعِ وَبَعْدَهُ. إسناده قوى. ﴿فتح البارى ٢/٥٦٩﴾

ترجمہ: امام ابن ماجہؒ نے حضرت حمید سے روایت کی ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے قنوت کے بارے میں سوال کیا گیا۔ آپ نے جواب دیا کہ کبھی رکوع سے پہلے اور کبھی رکوع کے بعد۔

اس حدیث میں رکوع سے قبل اور رکوع کے بعد دعاء قنوت پڑھنے کا ذکر ہے اسلئے بعض فقہاء کے نزدیک رکوع سے قبل پڑھنا بھی صحیح ہے۔

﴿حديث﴾ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَنَتَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ شَهْراً مُتَتَابِعاً فِى الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ وَصَلَاةِ الصُّبْحِ فِى دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ الأَخِرَةِ، يَدْعُوا عَلىٰ أَحْيَاءٍ مِنْ بَنِى سُلَيْمٍ عَلَى رِعْلٍ وَذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ وَيُؤَمِّنُ مَنْ خَلْفَهُ. ﴿سنن أبى داؤد ١/٢٠٤، ومستدرك حاكم ١/٢٢٦، وقال الحاكم هذا حديث صحيح على شرط البخارى وأقره الذهبى﴾

ترجمہ: حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مسلمانوں کے قاتلوں کے لئے پانچوں نمازوں کی آخیری رکعت میں سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَه کہنے کے بعد جب بددعا فرماتے تھے تو مقتدی آمین کہا کرتے تھے۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ رسول اللہ ﷺ جب دعا قنوت پڑھتے تھے تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم **آمین** کہا کرتے تھے۔ اسلئے امام جب دعا قنوت پڑھے تو مقتدی کو آمین کہنا سنت ہے۔

(ماخوذ از کتاب نماز کا طریقہ احادیث کی روشنی میں، از حضرت مولانا محمد شفیع قاسمی بھٹکلی شافعی)